اَلرَّحْمٰن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ ﴿١﴾	وہ جو نہایت مہربان ہے۔
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ ﴿٢﴾	تعلیم فرمائی اسی نے قرآن کی۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ ﴿٣﴾	پیدا کیا اسی نے انسان کو۔
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾	سکھایا اسی نے بولنا اسکو۔
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ ﴿٥﴾	سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے۔
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾	اور جھاڑیاں اور درخت اسکو سجدہ کر رہے ہیں۔
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ ﴿٧﴾	اور آسمان کو بلند کیا اسی نے اور قائم کر دیا میزان عدل۔

SurahRahmanPDF.com

اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ ﴿۸﴾	تاکہ نہ تجاوز کرو حد سے نظام میزان میں ۔
وَ اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ﴿۹﴾	اور قائم کرو صحیح تول انصاف کے ساتھ اور مت کم کرو تولتے وقت ۔
وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ﴿۱۰﴾	اور زمین بچھائی اسی نے خلقت کے لئے ۔
فِیۡهَا فَاکِهَةٌ ۪ۙ وَّ النَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ ﴿۱۱﴾	اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۔
وَ الۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ وَ الرَّیۡحَانُ ﴿۱۲﴾	اور اناج بھوسے والا اور خوشبودار پھول ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ کَالۡفَخَّارِ ﴿۱۴﴾	پیدا کیا اسنے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے ۔
وَ خَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ﴿۱۵﴾	اور پیدا کیا اسنے جنات کو شعلے سے آگ کے ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ ١٧	رب دونوں مشرقوں اور رب دونوں مغربوں کا ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ١٨	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ۙ ١٩	رواں کیے اسنے دو دریا جو آپس میں ملتے ہیں ۔
بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۚ ٢٠	دونوں میں ہے ایک آڑ نہیں کرتے تجاوز ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٢١	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ ٢٢	نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٢٣	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ ٢٤	اور اسی کے ہیں جہاز بھی جو اونچے کھڑے ہوتے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ع ٢٥	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ۚ ٢٦	جو کچھ ہے اس (زمین) پر اسکو فنا ہونا ہے ۔

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ ٢٧	اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی جو صاحب جلال اور احسان کرنیوالا ہے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٢٨	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ ٢٩	مانگتا ہے اسی سے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ ہر روز وہ کسی کام میں ہوتا ہے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٣٠	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ ٣١	عنقریب ہم فارغ ہوتے ہیں تمہاری طرف اے دو بوجھل جماعتوں (جن اور انسان) ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٣٢	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ٣٣	اے گروہوں جنوں اور انسانوں کے اگر تمہیں قدرت ہو کہ نکل جاؤ تم کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاؤ۔ نہیں نکل سکتے تم سوائے زور کے ۔

SurahRahmanPDF.com

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾
چھوڑ دیئے جائیں گے تم پر شعلے آگ کے اور دھواں تو پھر نہ کر سکو گے تم انکا مقابلہ۔	يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾
تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾
پھر جب پھٹ جائیگا آسمان تو ہو جائے گا وہ گلابی تیل کی تلچھٹ کی طرح۔	فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾
تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾
تو اس روز نہ پوچھا جائیگا اسکے گناہوں کے بارے میں کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔	فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾
تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾
پہچانے جائینگے مجرم اپنے چہروں سے پھر پکڑے جائیں گے پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔	يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾

SurahRahmanPDF.com

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾
یہی ہے وہ جہنم جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم لوگ ۔	هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیۡ یُکَذِّبُ بِهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿٤٣﴾
گھومتے پھریں گے وہ درمیان میں اس (دوزخ) کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے ۔	یَطُوۡفُوۡنَ بَیۡنَهَا وَبَیۡنَ حَمِیۡمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ ج
تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ ع
اور جو ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے سامنے ۔ (اسکے لئے) دو جنتیں ہیں ۔	وَلِمَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ ج
تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ لا
بہت سی شاخوں والے (درخت) ۔	ذَوَاتَاۤ اَفۡنَانٍ ﴿٤٨﴾ ج
تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾
ان میں دو چشمے بہ رہے ہونگے ۔	فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ تَجۡرِیٰنِ ﴿٥٠﴾ ج

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥١	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝٥٢ ج	ان میں ہر طرح کے پھل دو قسم کے ہونگے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٣	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰي فُرُشٍۢ بَطَاۗىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝٥٤ ج	تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے ایسے بچھونوں پر جنکے استر ریشم کے ہیں ۔ اور پھل دونوں باغوں کے نزدیک جھک رہے ہونگے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٥	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۝٥٦ ج	ہونگی ان میں شرمیلی نگاہوں والیاں نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٧ ج	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝٥٨ ج	گویا وہ ہیں یاقوت اور مرجان ۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٩	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔

SurahRahmanPDF.com

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ ٦٠	نہیں ہے جزاء عمدہ نیکی کی مگر یہ کہ بدلہ ہے اعلیٰ درجہ کا۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ٦١	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ ٦٢	اور ان دونوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۙ ٦٣	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ ٦٤	دونوں گہری سبز رنگ کی شاداب۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ ٦٥	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ ٦٦	ان دونوں میں ہیں دو چشمے ابلتے ہوئے۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ٦٧	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ ٦٨	ان دونوں میں ہیں پھل اور کھجوریں اور انار۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ ٦٩	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾	ان میں ہونگی نیک سیرت خوبصورت عورتیں ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾	وہ حوریں جو محفوظ ہیں خیموں میں ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾	نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾	تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر سبز رنگ کے اور خوبصورت نفیس ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾	بابرکت ہے نام تیرے رب کا جو صاحب عظمت ہے اور احسان کرنے والا ہے ۔

SurahRahmanPDF.com